تبصرے

فارسی ادب بعہدِ اورنگ زیب از ڈاکٹر نور الحسن انصاری دلی یونیورسٹی، تقطیع متوسط، ضخامت ۶۲۰ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت سولہ روپے، پتہ: انڈین پرشین سوسائٹی دہلی

یہ کتاب نوجوان اور لائق مصنف کا تحقیقی مقالہ ہے جس پر انھیں دلی یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری ملی تھی اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تحقیق اور نقد و تبصرہ کے اعتبار سے کسی طرح یہ مقالہ اکسفورڈ یا کیمبرج کے کسی بلند پایہ تحقیقی مقالہ سے کم نہیں ہے۔ اس میں شروع کے تین ابواب میں عہدِ اورنگ زیب کے سیاسی، سماجی اور ثقافتی حالات کو بیان کرنے کے بعد اس عہد کی فارسی شاعری کا ایک عمومی جائزہ لیا گیا ہے اور پھر نو ابواب میں در باب شعراء کے تذکرہ کے لئے مخصوص ہیں جن میں مشاہیر اور غیر مشہور مثنوی نگار اور غزل گو ان سب کا الگ الگ ذکر۔ ان کے کلام کا نمونہ اور اس پر تبصرہ ہے، اس کے بعد باقی ابواب میں پہلے اس عہد کے نثری سرمایہ کا عمومی جائزہ لیا گیا ہے اور پھر مکاتیب و انشاء، داستان اور قصہ، تراجم اور موسیقی، تاریخ، سوانح، تصوف و اخلاقیات اور دیگر علوم مثلاً لغت، فرہنگ و شرح وغیرہ ان سب کا الگ الگ ایک ایک باب میں علی الترتیب تذکرہ ہے۔ غرض کہ فارسی ادب کی کوئی شاخ ایسی نہیں ہے جو مذکور نہ ہوئی ہو لیکن تعجب ہے کہ مذہبیات اور قواعدِ فن کا شمار بھی ادبیات میں ہوتا ہے ان کا ذکر تشکاریات کے ساتھ متفرقات کے زیرِ عنوان کیا گیا ہے۔ اگرچہ اتنی ضخیم کتاب اور اس درجہ متنوع المباحث اس کی ہر بات اور ہر رائے سے اتفاق نہیں کیا جا سکتا لیکن اس میں شبہ نہیں کہ جہاں تک تحقیق و تلاش اور جمعِ مواد کا تعلق ہے لائق مقالہ نگار نے اس کا حق ادا کر دیا ہے اور اس کا اندازہ اس سے بھی ہو سکتا ہے کہ ماخذ کی فہرست جو انگریزی، اردو، فارسی کی مطبوعہ وغیر مطبوعہ کتابوں پر مشتمل ہے وہ بائیس صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ زبان شگفتہ اور دلنشین ہے اور طرزِ بیان بہت منضبط اور گٹھا ہوا۔ جھول اور پھسپھسا پن کہیں نہیں نظر آتا۔ اور نقد و تبصرہ مصنف کے ادبی اور شعری ذوق